سوال

(200) تعوذ و بسم اللہ کو سراً پڑھنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

تعوذ و بسم اللہ کو با آواز بلند نہ پڑھنے سے نماز میں کوئی خلل واقع ہو گا یا نہیں؟ کتاب و سنت سے واضح فرمائیں۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نہیں! کوئی خلل واقع نہیں ہو گا کیونکہ تعوذ کا نماز میں جہراً پڑھنا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہی نہیں اور بسملہ کے متعلق دونوں قسم کی احادیث ملتی ہیں سراً پڑھنے والی بھی اور جہراً پڑھنے والی بھی۔ تفصیل کے لیے تحفۃ الأحوذی اور مرعاۃ المفاتیح کا مطالعہ فرمائیں۔

انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، ابو بکر، عمر اور عثمان رضی اللہ عنہم کے پیچھے نماز پڑھی، وہ بلند آواز سے بسم اللہ الرحمن الرحیم نہیں پڑھتے تھے۔ (مسلم، الصلاۃ، باب حجۃ من قال لا یجھر بالبسملۃ)

نعیم مجمر نے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے پیچھے نماز پڑھی، وہ کہتے ہیں کہ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھی، پھر سورۂ فاتحہ پڑھی۔ (یعنی جہر سے) (نسائی ابن خزیمہ بحوالہ بلوغ المرام)

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]

جلد02

محدث فتویٰ